Chapter 64 — سورۃ التّغابن — Loss and gain

آیات 18

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱﴾

1- جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ اللہ کے متعین کردہ مقاصد کی تکمیل کے لئے سرگرمِ عمل ہے۔ (اور یہ اللہ وہ ہے) جس کا اختیار و اقتدار (ساری کائنات پر ہے) اور وہ اس قدر بے خطا اور بے نقص ہے کہ ساری تحسین و آفرین ہی اس کے لئے ہے اور اُس نے ہر شے پر اس کی مناسبت کے پیمانے مقرر کر کے ان پر اپنا اختیار قائم کر رکھا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲﴾

2- یہ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں تخلیق کیا (اور اختیار و ارادہ کی صلاحیت عطا کی) جس کی وجہ سے تم میں سے کوئی کفر کی راہ اختیار کر لیتا ہے اور کوئی حالتِ ایمان میں داخل ہو جاتا ہے، 18/29 اور اس سلسلے میں تم جو کچھ بھی کرتے ہو وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہوتا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۳﴾

3- (اور اس نے صرف تمہیں ہی تخلیق نہیں کیا بلکہ) اُس نے آسمانوں اور زمین کو لامحدود حقائق کے ساتھ تخلیق کر رکھا ہے اور تمہیں صورتوں کے پیکر عطا کر دیے، ایسی صورتیں جو حسین و جمیل ہیں۔ (یہ اس لئے ہے تاکہ تم انہی آسمانوں اور زمین کی حقیقتوں میں اپنے آپ کو پرکھو اور اپنے مقامات و درجات کی بلندی حاصل کر سکو۔ مگر یاد رکھو کہ) تم لوٹ کر اُسی کی طرف جا رہے ہو،

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾

4- (کیونکہ اللہ تو وہ ہے) جسے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کا علم ہے۔ (خارجی کائنات تو ایک طرف، وہ تمہاری داخلی دنیا میں بھی) جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، (سب کا علم رکھتا ہے)، یہاں تک کہ اللہ تمہارے سینوں میں پیدا ہونے والے تاثرات تک کا بھی علم رکھتا ہے۔

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ٘ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۵

5-(اس کی گواہی تو تمہیں گزری ہوئی قوموں کی سرگزشت سے بھی مل سکتی ہے۔اس سلسلے میں) کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے نازل کردہ سچائیوں اوراحکام وقوانین کو تسلیم کرنے سے انکار کررکھا تھا (تو اس کا نتیجہ ان کے سامنے آ گیا) اورانہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ لیا۔اوران کے لئے غم والم طاری کردینے والا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا٘ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝۶

6-یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس اللہ کے رسول واضح دلائل لے کر آئے مگر (وہ بڑی حقارت سے) کہہ دیتے تھے کہ کیا (ہم جیسا) بشر ہی ہماری درست منزل کی جانب رہنمائی کرے گا؟ چنانچہ (وہ بغیر غور کیے ہی تکبر سے) نازل کردہ سچائیوں اوراحکام وقوانین کو تسلیم کرنے سے انکار کردیتے اور منہ پھیر کر (دوسری طرف چل دیتے تھے۔مگر اس سے انہوں نے اپنا ہی نقصان کیا،اللہ کا کچھ نہ بگاڑا۔کیونکہ) اللہ اس کا محتاج نہیں کہ لوگ اس کی اطاعت کریں تو اس کے کام سنوریں گے (استغنیٰ)۔اللہ کے سب کام دوسروں کی مدد کے بغیر ہی سنورے ہوئے ہیں (غنی)،اس لئے کہ وہ ایسا مکمل،بے خطا اور بے سُقم ہے کہ اس کی ذات پر خود بخود تحسین وآفرین طاری رہتی ہے۔

زَعَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝۷

7-اور کافرلوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ مرنے کے بعد وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے۔(لیکن اے رسولؐ) تم یہ اعلان کیے رکھو! کہ ایسا ہو کر رہے گا کیونکہ میرے نشوونما دینے والے کی حقیقتیں مسلسل گواہی دے رہی ہیں کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے اور پھر تمہیں ضرور بتادیا جائے گا کہ تم کیا کیا کام کرتے رہے ہو۔اورایسا کرنا تو اللہ کے لئے بہت ہی آسان ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۸

8-لہٰذا (اے نوع انسان) اللہ کو اوراس کے رسول کو اوراس نُور کو جسے ہم نے نازل کیا ہے (یعنی قرآن کو) تسلیم کرلو کہ یہ ابدی سچائیاں ہیں اوراطمینان وبے خوفی کی حالت میں داخل ہوجاؤ (اٰمنُوا)۔اور (یہ یادرکھو کہ) تم جو کچھ بھی کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔

یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۹

9-(لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر اس کا آخری فیصلہ) اس دن ہوگا جب وہ تمہیں جمع ہونے والے دن یعنی قیامت کے دن اکٹھا کرلے گا۔ اور (ایمان سے انکار کرنے والوں کا فیصلہ تو ان کے انکار کے مطابق ہوگا۔ مگر ایمان والوں نے نازل کردہ احکام وقوانین پر چلنے کا جو) عہد اللہ سے کر رکھا تھا اس دن یہ ظاہر ہوجائے گا کہ کون ان پر کس حد تک پُورا اترا اور کس نے اس میں کس حد تک کمی کی (یَومُ التَّغَابُن)۔ چنانچہ جو اللہ پر ایمان لا کر سنور نے سنوارنے والے کام کرتے رہے ہوں گے (تو اللہ ان کاموں) کی وجہ سے ان کی بُرائیوں کو دُور کردے گا اور انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے ندیاں بہہ رہی ہوں گی اور ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ چنانچہ یہ ہے وہ کامیابی و کامرانی جو عظمتوں سے لبریز ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾

10-اور (ان کے برعکس) جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری ان آیات کو جھٹلاتے رہے تو یہی وہ لوگ ہیں جو دوزخ والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور کس قدر وہ بُری قیام گاہ ہے جو انہیں میسر آئے گی۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

11-(اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھ لو کہ) جو مصیبت بھی کسی کو پہنچتی ہے وہ اللہ کی اجازت سے ہی پہنچتی ہے (یعنی یہ سارے کا سارا نظام اندھا دھند اپنی مرضی کے مطابق نہیں چل رہا بلکہ صرف اللہ کی مرضی و اجازت سے یعنی اس کے قوانین کے مطابق چل رہا ہے)۔ اور جو لوگ اللہ (کی اس حقیقت) کو تسلیم کرلیتے ہیں تو ان کے دلوں کو درست منزل کی جانب رہنمائی میسر آجاتی ہے۔ کیونکہ اللہ وہ ہے جس کو ہر شے کا مکمل علم ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾

12-اور (اے نوعِ انساں! اگر تم بھی اپنے دلوں میں اطمینان اور خوشی پیدا رکھنا چاہتے ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ) تم اللہ کی اطاعت کرلو اور رسول کی اطاعت کرلو (یعنی تم اللہ کے نازل کردہ نظام کی اطاعت کرو جسے رسولؐ نے عملی شکل دی)۔ لیکن اگر تم نے اس اطاعت سے منہ موڑ لیا (تو اس سے اللہ اور اس کے رسولؐ کا تو کچھ نہیں بگڑے گا، نقصان صرف تمہارا ہی ہوگا، اور اس کی ذمہ داری بھی تمہاری اپنی ہوگی اس لئے کہ) ہمارے رسول کی ذمہ داری بس یہیں تک ہے کہ وہ (ان احکام وقوانین کو) واضح طور پر تم تک پہنچا دے (ان کے مطابق عمل کرنا یا نہ کرنا تمہارا کام ہے، 64/2)۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

13-(یاد رکھو! تم اس سے منہ موڑ کر کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے کیونکہ ساری کائنات میں) صرف اللہ کی پرستش اور اسی کی

اطاعت ہوسکتی ہے اور اس کے سوا کوئی ہے ہی نہیں جس کی پرستش واطاعت کی جا سکے۔ اس لئے وہ لوگ جو ایمان والے ہیں تو انہیں اللہ (کے ان احکام وقوانین کے اٹل ہونے) پر پورا پورا بھروسہ رکھنا چاہیے۔

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

14-(مگر جب تم اللہ کی یہ حقیقتیں اختیار کرنے کی جدوجہد کرتے ہوتو) اے اہلِ ایمان! (یادرکھو کہ) یہ حقیقت ہے کہ تم ساتھی جوڑوں میں سے اور تمہاری اولاد میں سے (بعض) تمہارے لئے مخالفانہ روّیے اختیار کرسکتے ہیں۔ لیکن تم بہرحال، ان سے بچنے کی کوشش کرو (اور حسین روّیوں سے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے کوشش جاری رکھو۔ اور اس دوران اگر ان سے کوئی خطا یا زیادتی ہوگئی ہے) تو تم اسے نظرانداز کردو اور درگزر کرکے ان کی حفاظت کے لئے کام کرو۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ اللہ حفاظت میں لے لینے والا ہے اور سنورنے والوں کی قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے۔

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

15-(اور اے اہلِ ایمان، یعنی مومن مرد اور مومن عورتیں، یہ بھی یادرکھو کہ) تمہاری دولت وسرمایہ اور تمہاری اولادیں وہ کھٹالی ہیں جس سے تم کندن بن کر بھی نکل سکتے ہو (فِتنة)۔ اور اللہ کے پاس تو ایسا صلہ ہے جو عظمتوں سے لبریز ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

16-لہٰذا، جہاں تک ہو سکے اپنے اوپر اس قدر قابو رکھو کہ اللہ کے ڈر سے تم اس کے احکام کی خلاف ورزی سے بچ جاؤ (اتقوا) اور (اللہ کے ان احکام کو) تم غور سے سنو اور ان کی اطاعت کرو اور (اپنی کمائی کو حقیقی ضرورت مندوں) کے لئے کھلا رکھو۔ (یہ ہے زندگی کا وہ انداز جس سے) تمہاری ذات خوشگواری وسرفرازی کا پیکر بنے گی (خیر)۔ اور جن لوگوں نے اپنی ہستی کو اس بات سے بچا لیا کہ دوسروں کو پیچھے دھکیل کر خود آگے بڑھ کر سب کچھ اپنے لیے سمیٹ لیں (شُحَّ) تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کھیتیاں پروان چڑھتی ہیں اور وہ کامیاب وکامران رہتے ہیں (مفلحون)۔

إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

17-(وہی قانون اس حقیقت کی بھی آگاہی دیتا ہے کہ جو کچھ تم حقیقی ضرورت مندوں کی نشوونما کے لیے دیتے ہو) وہ درحقیقت قرض ہے جو تم اللہ کو دیتے ہو اور وہ ایسا قرض ہے جو حسین وجمیل ہے۔ اور اللہ اسے تمہارے لئے دو چند یعنی

کئی گناہ کر دے گا اور تمہاری کوتاہیوں کے بُرے اثرات دُور کر کے تمہیں اپنی حفاظت میں لے لے گا۔ کیونکہ اللہ تو وہ ہے جو تمہیں صلاحیتیں عطا کرنے والا ہے تا کہ تم اُنہیں زیادہ سے زیادہ اِستعمال میں لاؤ (شکُور) اور خطائیں کرنے والوں کو مہلت فراہم کرتا رہتا ہے تا کہ وہ سنور جائیں (حلیم)۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ع 2 8 16

18- وہ غائب اور حاضر یعنی پوشیدہ اور ظاہر، ہر بات کا علم رکھتا ہے کیونکہ اسے لامحدود غلبہ حاصل ہے اور وہ حقائق کی باریکیوں کے مطابق درست اور نا درست کی اٹل حدیں مقرر کر کے فیصلے کرنے والا ہے (تا کہ ساری کائنات اور نوعِ انسانی کا توازن وحسن قائم رہے، اسی لئے رسولوں کے ذریعے احکام وقوانین نازل کر رکھے ہیں)۔